از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 31مارچ، 1995

ڈاکٹر کاشیناتھ ناگیا ایباٹے

بنام

دی سٹیٹ آف مہاراشٹر اور دیگران

[کے رامسوامی اور این وینکٹاچالا، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

درج فہرست قبائل کے امیدوار-مخصوص خالی آسامیوں کے خلاف لیکچرر کے طور پر عارضی تقرری-پبلک سروس کمیشن کے ذریعے امیدواروں کا باقاعدہ انتخاب اور سفارشات-عارضی طور پر مقرر کردہ امیدوار کو باقاعدگی سے منتخب کردہ امیدواروں کو جگہ دینی چاہیے۔

اپیل کنندہ، ایک درج فہرست قبائل کے امیدوار کو 1981 میں ایک مخصوص خالی جگہ کے خلاف لیکچرر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور وہ 1993 تک مسلسل کام کر رہا تھا۔ اس عدالت میں اپیل میں یہ سوال اٹھایا گیا تھا کہ کیا اسے ملازمت میں برقرار رہنے کی اجازت دی جا سکتی ہے، جب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منتخب اور مقرر کردہ امیدوار تقرری کے لیے دستیاب تھے۔

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ: ایڈہاک بنیادوں پر کام کرنے والے عارضی امیدواروں کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منتخب کردہ اور حکومت کے ذریعے مقرر کردہ امیدواروں کو قواعد کے مطابق جگہ دینی ہوگی۔ اپیل کنندہ درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص تین آسامیوں کے خلاف انتخاب کے لیے حاضر ہوا اور منتخب کیے گئے تین امیدواروں میں شامل تھا۔ خالی آسامیوں میں مقرر کیے جانے والے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندگان وہ امیدوار ہیں جن کا انتخاب پبلک سروس کمیشن کرتا ہے۔ حکومت نے انہیں باقاعدگی سے مقرر کیا ہے۔ ان حالات میں، اپیل کنندہ کو باقاعدگی سے منتخب اور مقرر کردہ امیدواروں کو جگہ دینی ہوتی ہے۔ تاہم، حکومت کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ پبلک سروس کمیشن کے انتخاب کے تابع موجودہ خالی آسامیوں میں سے کسی ایک میں اپیل کنندہ کے معاملے پر غور کرے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4724، سال 1995۔

اصل درخواست نمبر 696، سال 1993 میں مہاراشٹر ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بمبئی کے 14.7.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایچ منوج سوروپ۔

جواب دہندگان کے لیے کے مادھو ریڈی، ایس ایم جادھو اور اے ایس بھسمے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔ ہم نے دونوں طرف سے وکیل کو سنا ہے۔

اپیل کنندہ ایک درج فہرست قبائل کا امیدوار ہونے کے ناطے ابتدائی طور پر 1981 میں درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص خالی جگہ پر مقرر کیا گیا تھا اور اس کے بعد وہ 1993 تک مسلسل لیکچرر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ یہ بھی ریکارڈ پر ہے کہ وہ اناٹومی اور سرجری کے ماہر ہیں۔ جہاں تک ان کی اہلیت اور اس عہدے پر فائز ہونے کی اہلیت اور تجربے کا تعلق ہے، حکومت نے منصفانہ طور پر اس سے اختلاف نہیں کیا ہے۔ صرف تنازعہ یہ ہے کہ کیا اسے ملازمت میں جاری رہنے کی اجازت دی جا سکتی ہے، جب پبلک سروس کمیشن (پی ایس سی) کے ذریعے منتخب اور مقرر کردہ امیدوار تقرری کے لیے دستیاب ہوں؟

یہ طے شدہ قانون ہے کہ ایڈہاک کی بنیاد پر کام کرنے والے عارضی امیدواروں کو پی ایس سی کے ذریعے منتخب کردہ اور حکومت کے ذریعے مقرر کردہ امیدواروں کو قواعد کے مطابق جگہ دینی ہوتی ہے۔ یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اپیل کنندہ درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص تین آسامیوں میں انتخاب کے لیے حاضر ہوا لیکن وہ منتخب کیے گئے تین امیدواروں میں شامل نہیں تھا۔ خالی آسامیوں میں مقرر کیے جانے والے جواب دہندگان پی ایس سی کے ذریعے منتخب کیے گئے اور

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

تقرری کے لیے تجویز کردہ امیدوار ہوتے ہیں۔ حکومت نے انہیں باقاعدگی سے مقرر کیا ہے۔ ان حالات میں، اپیل کنندہ کو باقاعدگی سے منتخب اور مقرر کردہ امیدواروں کو جگہ دینی ہوتی ہے۔

تاہم، یہ متنازعہ نہیں ہے کہ اس وقت 22 آسامیاں موجود ہیں جو ابھی پر کی جانی ہیں۔ ان حالات میں، حکومت کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ اپیل کنندہ کے معاملے پر غور کرے اور اپیل کنندہ کی خدمات حاصل کرے جس نے پی ایس سی کے انتخاب کے تابع کسی ایک خالی عہدے پر 12 سال سے زیادہ کی خدمت انجام دی تھی۔ انتخاب کی تاریخ تک، اگر وہ عمر کے لحاظ سے ممنوع ہو جاتا ہے، تو حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس کی عمر میں مناسب نرمی کرے اور اسے قواعد کے مطابق تقرری کے لیے غور کرے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document